

ڈاکے فرج ادارے کے ذمہ

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی نئی تصنیف

سیرت سید احمد شہید ہندوستان کی پہلی عظیم تحریک جہاد اور تحریک اصلاح و تبلیغ کی مکمل تاریخ جس نے غیر منقسم ہندوستان میں ایمان و یقین جہاد اور تزکیہ نفس کی فضا پیدا کر دی۔ شرک و بدعت کی بیخ کنی کی اور اچھے سنت کا کام کیا۔ قیمت حصہ اول علیہ ۲۰ روپے قیمت حصہ دوم مجلد ۲۰ روپے

شرق اوسط کی ڈائری حضرت مولانا مظلوم کے مصر و شام اور لبنان کے طویل سفر کا روزنامہ جس کے مطالعہ سے ان ملکوں کی دینی ادبی اور سیاسی تصویر سامنے آجاتی ہے اہم شخصیتوں اور تحریکوں کا تعارف اور تاریخی تجزیہ قیمت مجلد ۱۵ روپے

منصب نبوت نبوت اور اس کے عالی مقام حاملین کے مراتب اور کیفیات کا بیان کہ نبوت سے فہم برآں ہونے والے میں کیا خصوصیات ہوتی تھیں اور وہ کس مرتبہ اور کیسا عالی ہمت انسان ہوتا تھا جو اس منصب کو اٹھاتا تھا قیمت مجلد ۱۴ روپے

دو ہفتے مغربِ قصبی (مراکش میں) مولانا ندوی کے سفر مغربِ قصبی کے تجربات، تاثرات، مشاہدات اور جذبات و کیفیات کے دل آویز قصے نیز وہاں کے حالات و واقعات کی جتنی جاگتی تصویر قیمت ۱۶ روٹ ان کتابوں کو اٹھانگانے والے حضرات پیشگی رقم ارسال فرمائیں تو ڈاک خرچ ادادہ بردا کر گیا **علیہ کا بیسہ:** ہکتہ اسام گوٹے روڈ لکھنؤ



حضرت مولانا فضل الرحمن گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

یہ کتاب چودھویں صدی ہجری کے مشہور مقبول بزرگ اور عالم اویس نامہ حضرت مولانا فضل الرحمن گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ (۱۳۰۸ھ تا ۱۳۱۳ھ) کے سوانح حیات، حالات و کمالات اور ارشادات و ملفوظات پر مشتمل ہے۔ کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ حضرت مولانا کی صحبت میں بیٹھا ہوا ہے اور درودِ محبت کی وہ آبیح اس کو بھی محسوس ہو رہی ہے جو مولانا کی سب سے بڑی خصوصیت تھی۔ وہ حضرات جو درودِ محبت کے جو یا اور اہل یقین کے طالب ہیں ان کے لیے یہ کتاب ہمیشہ قیمت تحفہ ہے۔

قیمت

مکتبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء پوسٹ بکس لکھنؤ

مسئلہ حوائج اہل بیت کا ترجمان
فروری ۱۹۷۸
ماہنامہ

۱۹۷۸
۱۹۷۸
۱۹۷۸



۱۹۷۸
۱۹۷۸
۱۹۷۸

معاون
امامہ حسنی
میرٹھوی
مدیرین
محمد ثانی حسنی

R. No 2416/57

L/W NP 58



زاد سنہ

یعنی

احادیث صحیحہ کا مجموعہ

امام نووی شارح صحیح مسلم کی مقبول کتاب
ریاض الصالحین کا عام فہم ترجمہ

فرضی حواشی و تشریحی عنوانات کے ساتھ

حدیث شریف کا ایک چھوٹا سفری کتابخانہ اور منزل آخرت کا

بہترین زاد سفر

Price 13-50

MAKTABA-E-ISLAM
Gwynne Road Lucknow

only cover printed at Sarkar Press Aminabad Lucknow
JANUARY 1978

سیاد گلار استر الشہ تسنیم صاحبہ

مسلم خواتین کا دینی ترجمان

ماہنامہ **رضوان** لکھنؤ

جلد (۲۳) فروری ۱۹۷۶ء مطابق صفر المظفر ۱۳۹۶ھ نمبر (۲۲)

مدیر معاوینہ
محمد ثانی حسنی — امامہ حسنیہ میمونہ حسنی

قیمت فی پرچہ ایک روپیہ

سالانہ پندرہ دس روپیہ

معاذ اللہ بشمول پاکستان ڈیڑھ پاؤنڈ

ماہنامہ رضوان گون روڈ لکھنؤ

پاکستان میں ترسیل زر کا پیسہ

جناب سید حسین حسنی وی. اے. ۱۴/۷ ناظم آباد کراچی پاکستان

قادیانیت

انرمولانا سید ابوالحسن علی ندوی

جس کا نام سن کر ہی قادیانی گھبرانے لگتے ہیں۔ یہ کتاب ملک کے باہر اور افریقہ کے بعض حصوں میں اس فتنے کے لیے ایک سنگ گراں بلکہ پیام اجل ثابت ہوتی ہے۔ تاریخی تقابلی استدلال کی قوت اسلوب کی تنانت اور قلم کی تشنگلی، کتاب کے سارے مباحث میں یکساں طور پر ملتی ہے اور پوری کتاب میں معاندانہ طرز کلام کے بجائے خالص علمی اور تحقیقی طرز اختیار کیا گیا ہے تاکہ قبول حق میں کوئی رکاوٹ نہ ہو سکے۔

قیمت:

انگریزی ایڈیشن

عربی

اردو

مکتبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء پوسٹ بکس لکھنؤ

اللہ کے نام سے

اللہ تعالیٰ نے جہاں مردوں کو بہت سی صلاحیتیں اور خصوصیتیں عطا فرمائی ہیں وہاں عورتوں کو بھی بے بہا صلاحیتوں اور قوتوں کا مالک بنایا ہے اور بے شمار نعمتیں اور استعداد و ولایت فرمائی ہیں انہی کے دم سے زندگی کا سکون و قرار ہے انہیں کی وجہ سے زندگی کا سوز و ساز ہے، قوموں کے سدھارنے اور بگاڑنے زندگی کو پر سکون اور پر آشوب بنانے میں ان کے کردار عمل کو بڑا دخل ہے۔

ماؤں اور بہنوں کی عادات اور خصال طرز زندگی اور رہائش گفتگو و اعمال کے اثرات لازمی طور پر بچوں کے حصول ذہنوں میں پرورش پاتے ہیں اگر مائیں اور بہنیں خود نیک ہوں گی ان کی نگاہ اور دل پاک ہوں گے انکی زندگی صاف ستھری ہوگی ان کے اعمال و کردار اچھے ہوں گے، تو بچے بھی ان ہی اعمال و کردار کے حامل ہوں گے اس میں ماؤں اور بہنوں کی بڑی ذمہ داری ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: کلکم راع و کلکم مسئول عن دعیۃ، یعنی تم میں سے ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں سوال ہوگا، ان میں کسی ایک کی خصوصیت اور کسی ایک کا استثنا نہیں ہے عورتوں کی ذمہ داری اس لئے زیادہ ہے کہ بچوں اور بچیوں کی پہلی تربیت گاہ اور تعلیم گاہ ان کی گود اور مجلسیں ہیں، آج جب کہ فحش لٹریچر، گندے و حیا سوز نادلیں اور افسانے و کجیپ طریقے سے تیار کئے جا رہے ہیں اور ان کو گھر گھر پہنچایا جا رہا ہے اور اس کا زہر ہر دل و دماغ میں پوسٹ ہو رہا ہے، اس زہر کا کیا تریاق ہے۔ صرف جہد کتابیں اور

کیا اور کہاں

۳	محمد ثانی حسنی	اللہ کے نام سے
۵	امۃ اللہ تسنیم	رسول اللہ نے فرمایا
۷	مولانا محمد اویس نگر امی	قرآن کے آئینہ عیسیٰ
۹	امۃ اللہ تسبیم	اللہ رب السموات
۱۰	مولانا سید ابوالحسن علی ندوی	غیر اطفالہ قرآن
۱۲	شیخ ابراہیم خٹام	اسلامی معاشرے میں
	ترجمہ عبداللہ حسنی ندوی	عورتوں کے کارنامے
۱۸	مولانا فخر الدین خیالی	صحابائین تو جانیوں
۱۹	محمد منصور احمد خاں بھوپالی	فاطمہ بنت سطرقت
۲۲	امۃ العزیز صاحبہ	فضول فریب
۲۵	بدرا احمد قادری بڈر	مناجات
۲۶	سیدہ امامہ حسنی	شیطان کے گرفتاری
۲۸	مولانا حکیم سید عبدالحی	بیٹے کے نام
۳۱	محمد و مرخیر النساء بہتر	ذائقہ

وہ بھی خشک اور غیر دھپ چند رسالے اور ماہ نامے جن کا گھر گھر پہنچنا بہت مشکل ہے ناممکن ہوتا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس کا احساس دیندار طبقوں میں پیدا ہو گیا ہے۔ وہ ایک عرصہ سے اس کی کوشش کر رہے ہیں اور طاقت بھر با تھ پیر مار رہے ہیں اور بعض حلقوں سے اصلاحی اور مستند رسالے نکلنے لگے ہیں اور وہ ایک حد تک کامیاب بھی ہیں مگر اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اس کوشش اور جہاد کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی ضرورت ہے ایک دور رسالوں سے کام نہیں چل سکتا، بد اخلاقی کی ہمہ گیر تحریک اور فحش لٹریچر کے اس سیلاب کے مقابلہ کے لئے جو آج بڑھی تیزی سے بڑھ رہا ہے جو بھی کوشش کی جائے اس کی بہت افزائی کرتے ہوئے اس کو پھیلانے کی کوشش کرنا اخلاقی و دینی فرض ہے۔

اسی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے رضوانیہ کا اجرِ عمل میں لایا گیا تھا اگرچہ حالات انتہائی ناسازگار تھے بعد میں اور طرح طرح کی دشواریاں حائل تھیں لیکن عزم و عمل کی راہ میں یہ چیزیں رکاوٹ نہیں بن سکتیں لیکن آپ حضرات اور خصوصاً ان جنابوں سے جو موجودہ اخلاقی اور دینی گراؤ کو شدت سے محسوس کرتی ہیں اور آج کی حیا سوز موسائی اور خدا بیزار ماحول سے پریشان ہیں پر زور درخواست کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ تعاون دیں۔ تاکہ مادیت کے اس دور میں دین و ایمان کی یہ اواز بلند ہوتی رہے۔

دو کتابیں

بچوں کی قصص الانبیاء از امۃ اللہ تسنیم - حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ آسان زبان میں

قیمت = 31/-

کلید باب رحمت از محمد و خیر النساء بہتر بارگاہ الہی میں ٹوٹے دل کی صدائیں و وظیفہ بنانے کے قابل کتاب

قیمت = 1/25

مکتبہ اسلام کوئٹہ روڈ کھنڈ

امۃ اللہ تسنیم

رسول اللہ نے فرمایا



مصوّر کی سزا

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ تصویریں بناتے ہیں ان پر قیامت میں عذاب ہوگا

اور ان سے کہا جائے گا کہ ان تصویروں میں جان ڈالو۔ (بخاری مسلم)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے تھے کہ مصوّر آگ میں ڈالا جائے گا۔ اور جتنی تصویریں اس نے بنائی ہیں ان سب میں جان ڈال دی جائے گی، وہ اس پر عذاب کریں گی، حضرت ابن عباس کہتے ہیں

کہ اگر تصویر بنا نا ضروری سمجھو تو بے جان چیزوں کی تصویریں بناؤ جیسے درخت وغیرہ
ومن کل شیئی خلقنا روحیہ (بخاری مسلم)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے کہ قیامت میں اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ سخت ترین عذاب کے لائق مصوّر ہوں گے۔ (بخاری مسلم)

جس گھر میں کتاب یا تصویر ہو وہاں فرشتے نہیں آتے

حضرت ابو طلحہ سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس گھر میں کتبے اور تصویریں ہوں وہاں فرشتے

نہیں آتے۔ (بخاری مسلم)

تیار اور طاقت کے لئے کتاب رکھیں

حضرت سلمان بن احمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مکتبہ اسلام کوئٹہ روڈ کھنڈ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آنے کا وعدہ کیا اور نہ آنے حضور کو بڑی تکلیف ہوئی، باہر تشریف لے گئے تو حضرت جبریل آپ سے ملے آپ نے ان سے نہ آنے کی شکایت کی حضرت جبریل نے کہا ہم اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتے اور تصویریں ہوں۔ (بخاری)

نگرانی کیلئے کتاب پالنا
حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھیت اور مویشی کی نگرانی کے لئے اور شکار کیلئے کتاب پالنا سنت ہے، اس کے علاوہ کسی اور نیت سے پائے گا تو ہر روز اس کی دو قیراط ایک وزن کا نام ہے نکلیاں کم ہو جاتی ہیں (بخاری مسلم) ایک روایت میں ہے ایک قیراط۔

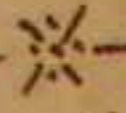
جد ہونے کے بعد پھر سلام
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی سے ملے اسکو سلام کرے اور اگر درخت یاد یواریا پھر حال ہو اور پھر وہ اس سے ملے تو اسکو سلام کرے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کا بیان
ایت شریفہ: فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِنْ رَبِّهِمْ مَبْرُكَةً
قیبۃ (ذبح) جب اپنے گھروں میں جانے لگو تو اپنے لوگوں کو سلام کر دو، یہ دعائے خیر اللہ کی طرف سے برکت والی اور عمدہ ہے۔

اپنے گھر میں جاتے وقت سلام
حضرت انس سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے بیٹے جب تم اپنے گھر جا کر تو گھر والوں کو سلام بگرو، تمپر اور تمھارے گھر والوں پر برکت ہوگی (ترمذی)

احسان کا بدلہ
حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی کے ساتھ کوئی احسان کیا گیا اور احسان کر پوائے جہاں اللہ خیر کہے تو گویا اس نے احسان کرنے والے کی پوری ثنا کر دی (ترمذی)

قرآن کے آیتیں



وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدٌكُمْ بِالْغُلَامِ فَلا يفضلكم من الغلام من نسوة ما لبثوا به (نعل)

(ترجمہ) اور جب ان میں سے کسی کو لڑائی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور غصہ کے گھونٹ پی کر رہ جاتا ہے اس خوشخبری کے رخ سے وہ لوگوں سے مخفی چھپاتا پھرتا ہے۔

عام طور سے دیکھا جاتا ہے کہ جب کسی کے گھر میں لڑکے کے بجائے لڑکی پیدا ہوتی ہے تو زیادہ خوشی نہیں منائی جاتی ہے بلکہ اکثر لوگ لڑکی پیدا ہونے پر رنج ظاہر کرتے ہیں عرب والوں کا بھی یہی حال تھا وہ لوگ تو اپنی لڑکیوں کو زندہ زمین میں گاڑ دیتے تھے۔

ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آکر اپنا واقعہ سنایا کہ اسلام سے پہلے میری ایک لڑکی تھی جب میں اس کو بلانا تو دوڑ کر میرے پاس آتی۔ ایک دن وہ میرے بلنے پر خوش خوش دوڑی آئی میں آگے بڑھتا چلا گیا۔ جب ایک کنویں کے پاس پہنچا جو میرے گھر سے کچھ دور تھا اور لڑکی بھی اس کے قریب پہنچی تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کنویں میں ڈال دیا۔ اور وہ آبا ابا کہہ کر پکارتی رہی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قہقہہ سن کر اتنا روتے کہ داڑھی تر ہو گئی اور فرمایا کہ جاؤ اسلام کے پہلے کے گناہ معاف ہو گئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا نے تم پر ماؤں کی نافرمانی اور لڑکیوں کو زندہ دفن کر دینا حرام کیا ہے۔

امۃ اللہ تسنیم

اللہ ربُّ السَّمَوَاتِ



خالقِ جنہ و انس نباتات ہے
 دستِ قدرت میں ہر شے کی بہات ہے
 لا شریک لہ بس تری ذات ہے
 رات سے دن ہوا دن سے پھر رات ہے
 سال گزرنا گویا آج کی بات ہے
 گرمی جانے نہ پانی کہ برسات ہے
 اور اشارے میں مرگِ مفاجات ہے
 تیری قدرت کی ساری کرامات ہے
 درحقیقت ترے آگے سب بات ہے
 پاک ہر عیب سے بس تری ذات ہے
 اور اس کے علاوہ خرافات ہے

تو ہی اللہ ربُّ السموات ہے
 مالک الملکات ہے اور قادرِ قدیر
 کوئی سا بھی نہیں کوئی سا بھی نہیں
 دن کو تبدیل کرتا ہے راتوں سے تو
 یونہی مہینے مہینوں سے سال
 آج سردی ہے تو کل ہے گرمی کا زور
 لفظ کن پر عطا کرتا ہے زندگی
 یہ الٹ پھیر دن رات کا اے خدا
 چاند سورج ستاروں کا نور ظہور
 کون ایسا کہ بس میں نہ ہو عیب کم
 دینِ خالص ترا دینِ اسلام ہے

بیتِ فرمان ہے یہ پکار و بوجھ
 تیرے پیش نظر ہر مناجات ہے



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکیوں کو زندہ دفن کر دینے ہی سے نہیں روکا بلکہ ان کی عورت برصحاں فرمایا جو دو لڑکیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائیں تو قیامت میں میرا اس طرح (دو انگلیوں کو اٹھا کر فرمایا) قریب ہوگا۔

صحابہ کرامؓ کا یہ حال تھا کہ لڑکیوں کی پرورش کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے چلنے کا ارادہ کیا تو حضرت حمزہؓ کی بیٹی امہؓ چچا کہتی دوڑی آئی۔ حضرت علیؓ نے ہاتھوں میں اٹھا لیا اور حضرت فاطمہؓ کو دیا کہ یہ لڑکی میری ہے۔ حضرت جعفرؓ نے کہا کہ تجھی مجھ کو ملنا چاہئے۔ کہ یہ میری لڑکی ہے اور اس کی خالہ میرے گھر میں ہے۔ حضرت زینبؓ نے آگے بڑھ کر کہا۔ حضورؐ یہ لڑکی مجھ کو ملنا چاہئے کہ حمزہؓ میرے دینی بھائی تھے۔

حضرت علیؓ نے کہا یہ میری بہن بھی ہے اور پہلے میری ہی گود میں آئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خالہ ماں کے برابر ہوتی ہے اس کو خالہ کی گود میں دے دیا۔

اسے ضرور پڑھئے

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی لکھی بہترین اور ایمان افروز حکایات صحابہ کتاب جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات و واقعات دلچسپ کئے ہیں جن کو پڑھ کر ایمان و یقین میں مضبوطی آتی ہے۔ قیمت ۳ روپے

مکتبہ اسلام گوٹہ روڈ لکھنؤ

میرا مطالعہ قرآن

میری تعلیم کے سلسلہ میں ایک عجیب اتفاق ہوا جس کو میں محض حسن اتفاق ہی نہیں بلکہ تائیدِ عینی کہوں گا کہ میں نے ایک ایک فن کی علاحدہ علاحدہ تحصیل کی اور محض نصاب پر مطالعہ کا اتفاق نہیں ہوا، ہمارے صاحب نظر اور صاحب ذوق استاد علامہ خلیل عرب صاحب نے سب سے پہلے عربی کی تکمیل کرائی چنانچہ عربی زبان کی ابتدائی ریڈیو مطالعہ العربیہ سے نفع البراغۃ اور "دلائل الاعجاز" تک تین سال تک کا مطالعہ عربی ادب اور اس کے متعلقات ہی پڑھتا رہا۔ صحیح الذوق استاد کے فیض صحبت اور عربی ادب کے شبانہ روز مصاحبت سے عربی زبان اور اس سے ایسی مناسبت ہو گئی کہ اس کی تلاوت اور لذت محسوس ہونے لگی اور کسی اہمیت کلام کی لطافت کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہ رہی، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ قرآن مجید کا اعجاز جب دانی و ذوقی طور پر محسوس ہونے لگا اور وہ ایک ایسی بدیہی حقیقت بن گیا جس کے لئے قطعاً خارجی شہادت کی ضرورت باقی نہ رہی اس کا ایک ایک لفظ کچھار کچھار کہتا ہے کہ وہ اللہ کا کلام ہے اور ساری دنیا کا انکار اور شک بھی اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتا، عربی زبان و ادب سے اشتغال کا یہ فیض کچھ کم فیض نہیں کہ اس سے قرآن مجید کا صحیح ذوق ہوا اور اس کا سامنے ادبی ذخیرے میں نرالا پن صاف نظر آنے لگا۔ اس فیض کے لئے میں اپنے محسن استاد اپنے مربی اور شفیق بھائی کا مدد العزمیوں احسان رہوں گا۔

میرے خیال میں ہمارے عربی مدارس میں جس طرح عربی زبان و ادب کی تعلیم دی جاتی ہے اس سے یہ نتیجہ حاصل نہیں ہو سکتا، زبان کا صحیح ذوق پیدا کرنے اس کا لذت آشنا بنانے سے قدیم نصاب کی وہ بے جان اور بے رونق کتابیں، معافی و بیان کی وہ تالیفات بالکل قاصر ہیں جو عربیت کے دور انحطاط میں تالیف ہوئیں جن کے مصنف عجیبیت کے زخم خوردہ ہیں ان کتابوں کی بنیاد پر ادرض و بلاغت کے دلائل کے سہارے پہلے قرآن مجید کا اعجاز اور اس کی لطافت و بلاغت کا سمجھنا تقریباً ناممکن ہے، اور اگر اس میں کوئی استثنا ہو تو محض خادق عادت اور الشاذ کا معدوم کے حکم میں ہے۔

ادب کے نصاب کی تکمیل کے بعد جو علامہ شیخ خلیل عرب کا طبع زاد اور خود ایجاد تھا مجھے خوش قسمتی سے علامہ نعیمی الدین ہلالی مراکشی کی صحبت میسر آئی جو عربیت اور نحو میں عصر حاضر کے یگانہ اشخاص میں سے ہیں ان کو امام فن کہنا بجا ہوگا، ادب کے بعد میں نے کچھ فقہ کی تعلیم حاصل کی، دو سال دارالعلوم ندوۃ العلماء میں مولانا حمید حسن خاں صاحب کے درس میں حدیث کی تکمیل کی اسی زمانہ میں کچھ تفسیر بیضاوی کا حصہ مولانا سے پڑھا جو درس لفظی کے بے فاضل استاد اور کہنہ مشوق مدرس تھے کچھ عرصہ کے لئے میں نے لاہور جا کر مولانا عبد اللہ صاحب سندھی کے طرز پر ان کے شاگرد ارشد مولانا احمد علی صاحب کے تفسیر کے درس میں شرکت کی اس درس میں قرآن مجید سے سیاسی نکات کے استنباط کا ذوق غالب تھا اس طرز سے مجھ کو زیادہ مناسبت نہیں ہوئی لیکن مولانا کے اخلاق ان کی زاہدانہ زندگی اور ان کے جذبہ توحید سے بہت نفع ہوا۔

لاہور سے آنے کے بعد اور حدیث سے فارغ ہونے کے بعد کا زمانہ کلمیہ تفسیر کے مطالعہ میں گزرا، میں یہ کہنا بھول گیا تھا کہ میں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی بعض تفسیریں اور مولانا حمید الدین فراہی کے رسالے بھی پڑھے اب سارا وقت قدیم تفاسیر کے مطالعہ میں گزرنے لگا، زیادہ تر خود مطالعہ کرتا تھا اور جو اشکال پیش آتا اس کو دوسری کتابوں سے

یہ تفسیریں کچھ عرصہ کے لئے میں نے لاہور جا کر مولانا عبد اللہ صاحب سندھی کے طرز پر ان کے شاگرد ارشد مولانا احمد علی صاحب کے تفسیر کے درس میں شرکت کی اس درس میں قرآن مجید سے سیاسی نکات کے استنباط کا ذوق غالب تھا اس طرز سے مجھ کو زیادہ مناسبت نہیں ہوئی لیکن مولانا کے اخلاق ان کی زاہدانہ زندگی اور ان کے جذبہ توحید سے بہت نفع ہوا۔

سے حل کرنے کی کوشش کرتا اس زمانہ میں تفسیر جلالین نیز علامہ بغوی کی ضخیم تفسیر معالم التنزیل علامہ بخاری کی کتاب کا لفظ لفظ پڑھا اور علامہ نسفی کی تدارک کا نصف حصہ تو مجھے یاد ہے کہ لفظ لفظ پڑھا پھر دوسرے حصہ پر نظر ڈالی۔

جب دارالعلوم ندوۃ العلماء میں قرآن مجید کا درس میری حقیر ذات سے متعلق ہوا تو تفسیر کا زیادہ گہرا مطالعہ کرنے کا موقع ملا اس زمانہ میں علامہ الوسی کی تفسیر روح المعانی سے بڑھی مدد ملی۔ علامہ رشید رضا کی تفسیر المنار بھی قابل استفادہ ہے اور اس سے بھی جدید بیجاہت میں مدد مل سکتی ہے مدرسہ نقطہ نظر سے جبل بڑی مفید ثابت ہوئی، اعراب القرآن سے بھی کافی مدد ملی۔

اس وقت تک مولانا عبد الماجد دریابادی کی تفسیر ماجدی شائع نہیں ہوئی تھی۔۔۔ اس کے جوشی تیار ہو رہے تھے مجھے بعض مشکلات کے سلسلہ میں جن کو تعلق قدیم تاریخ اور دوسرے مذاہب و صحف سے تھا کبھی کبھی استفادہ کے لئے دریاباد جانا ہوا، اور بعض بڑی کام کی باتیں معلوم ہوئیں۔ اب یہ معلومات تفسیر ماجدی میں منتشر ہیں اور قرآن مجید کے طالب علم کے لئے ان کا مطالعہ نہایت مفید ہے خصوصاً ان لوگوں کے لئے جن کے پاس اصل ماخذ کی طرف رجوع کرنے کا وقت یا ذریعہ نہیں ہو۔

زمانہ تدریس کے بعد جب بعض اپنی علمی ضرورتوں کی بنا پر تفسیر طبری دیکھنے کا اتفاق ہوا تو انھیں کھل گئیں اور معلوم ہوا کہ نہ صرف تفسیر کا بلکہ تاریخ و ادب کا بھی ایک وسیع کتب خانہ ہے جس کا کسی کے پاس موجود ہونا ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ عرب جاہلیت کے عادات و عہد معاشرہ اور احکام قرآنی کا ماحول اور پس منظر جاننے کے لئے اس سے زیادہ مستند اور وسیع ذخیرہ نہیں اس سلسلہ میں بڑی کوتاہی اور ناسپاسی ہوگی کہ ایک کتاب کا ذکر نہ کیا جائے جو اگرچہ کوئی مفصل تفسیر نہیں ہے لیکن فہم قرآن کا بڑا نمونہ ہے اور تفسیر کے طالب علموں کے لئے ایک نادر تحفہ ہے شاید بہت سے قارئین کا ذہن متوجہ ہو، یہ حضرت شاہ عبد لقادر علیہ الرحمہ

کا ترجمہ ہے اس کی قدر ان لوگوں کو ہو سکتی ہے جو تفسیر کا تفصیلی اور اعلا مطالعہ کر چکے ہوں اور ان کو مشکلات قرآن کا اندازہ ہو اور یہ معلوم ہو کہ اہل تفسیر کو قرآن مجید کے بعض مطالب ادا کرنے میں اور اس کے بعض مفردات کی شرح اور تفسیر میں کیسی کیسی دقیق پیش آتی ہیں اس کے بعد جب وہ شاہ صاحب کا ترجمہ پڑھیں گے تو ان کو اندازہ ہوگا کہ شاہ صاحب نے کس خوبی اور کامیابی کے ساتھ ان مشکلات کو عبور کیا ہے اور ان قرآنی الفاظ کے لئے وہ اردو کے کیسے موزوں الفاظ لائے ہیں جو بعض اوقات بالکل الہامی معلوم ہوتے ہیں اس کے لئے مثال کے طور پر صرف ایک آیت پیش کرتا ہوں۔ سورہ شعراء کی آیت ہے۔

قالوا ابغیظہ فروعون اننا لنحن الغالبون (۴۴) عربی میں عزت کا لفظ نہ صرف غلبہ کا مترادف ہے اور نہ صرف شرف کا بلکہ یہ دونوں لفظ مل کر بھی اس مفہوم کو ادا نہیں کر سکتے۔ زعمی جیسے صاحب ذوق اور راسخ الفہم ادیب کو اس کا پورا مترادف نہیں مل سکا۔ شاہ صاحب نے جو اس کا ترجمہ کیا ہے اس میں اس لفظ کی صحیح اسپرٹ آگئی ہے وہ فرماتے ہیں اور بولے کہ فروعون کے افعال سے ہم ہی زبرد ہے۔ یہی اس آیت کا صحیح ترجمہ ہے سب مترجمین نے شاہ صاحب کے نتیجے میں یہی ترجمہ اختیار کیا۔ یہ ایک مثال ہے شاہ صاحب کے ترجمے میں ایسے نوادرا اور حواہل بہت ملتے ہیں۔ ہمارے اساتذہ مولانا حیدر حسن خاں صاحب فرماتے تھے کہ مظاہر العلوم سہارن پور کے بانی مولانا محمد منظر نانوتوی سب تفسیر پڑھانے کے بعد آخر میں شاہ صاحب کا ترجمہ پڑھاتے تھے۔

ان علمی تجربات میں اب اتنا اضافہ کرتا ہوں کہ قرآن مجید کے فہم کا اصل دروازہ جب کھلتا ہے جب آدمی بغیر انسانی حجاب کے اس کلام کے ذریعہ صاحب کلام سے ہکلام ہو اس کا راستہ قرآن مجید کی پکیرت تلاوت ہے اور نوافل باندگان خدا کی صحبت جو اس کتاب کے حقیقی لذت آشنا اور حقیقت شناس ہیں اور جن کے رگ و پے میں یہ کلام بس گیا ہو ضرورت اس کا ہے کہ پڑھنے والا براہ راست اس کتاب سے تعارف و انس حاصل کرنے اور اس کو ایسا محسوس

قالوا ابغیظہ فروعون اننا لنحن الغالبون (۴۴) عربی میں عزت کا لفظ نہ صرف غلبہ کا مترادف ہے اور نہ صرف شرف کا بلکہ یہ دونوں لفظ مل کر بھی اس مفہوم کو ادا نہیں کر سکتے۔ زعمی جیسے صاحب ذوق اور راسخ الفہم ادیب کو اس کا پورا مترادف نہیں مل سکا۔ شاہ صاحب نے جو اس کا ترجمہ کیا ہے اس میں اس لفظ کی صحیح اسپرٹ آگئی ہے وہ فرماتے ہیں اور بولے کہ فروعون کے افعال سے ہم ہی زبرد ہے۔ یہی اس آیت کا صحیح ترجمہ ہے سب مترجمین نے شاہ صاحب کے نتیجے میں یہی ترجمہ اختیار کیا۔ یہ ایک مثال ہے شاہ صاحب کے ترجمے میں ایسے نوادرا اور حواہل بہت ملتے ہیں۔ ہمارے اساتذہ مولانا حیدر حسن خاں صاحب فرماتے تھے کہ مظاہر العلوم سہارن پور کے بانی مولانا محمد منظر نانوتوی سب تفسیر پڑھانے کے بعد آخر میں شاہ صاحب کا ترجمہ پڑھاتے تھے۔

اسلامی معاشرہ میں عورتوں کے کارنامے

اسلامی تاریخ اے عظیم المرتبتہ نواہت کے کارناموں سے
بھری ہے جسے نبی نے جلتی اور قومی خدمات انجام دیے اور دین
کے خدمت کے اور اس راہ میں بڑی سے بڑی قربانیاں دیے!

نہ زبیدہ ان خواتین میں سب سے زیادہ مشہور و معروف زبیدہ بنت جعفر کا نام نامی
ہے جو عباسی خلیفہ ہارون رشید کی بیوی اور امین کی والدہ تھیں جنہوں نے نہ
زبیدہ کی تعمیر کرانی جو انہی کے نام سے موسوم ہوئی اور نہر میں پانی مہیا کرنے کی غرض سے اسی
نہر کے آخری سرے سے پانی لانے کے لئے نالے بنوائے اور مزید یہ حاجیوں کی سہولت و
آسانی کے لئے اقامت گاہیں تعمیر کرائیں۔

مشہور عالم ابن جبیر نے اپنے حج کے مشاہدات بیان کرتے ہوئے لکھا ہے :-
”کہ کینوس اور تالاب اور یہ اقامت گاہیں اور کارخانے جو بغداد میں ہے مکہ مکرمہ تک پھیلے
ہوئے ہیں یہ سب زبیدہ بنت جعفر کا کارنامہ اور کوشش کا نتیجہ ہیں۔“

زبیدہ خاتون نے ان تعمیرات میں بڑی حوصلہ مندی اور فراخ دلی کا ثبوت دیا ان کا
یہ قول ضرب المثل بن گیا کہ کام کروا کر چہ ایک کاہنہ بی بی کی ایک ضرب پر ایک دینار دینا پڑے
دارالعلوم القروین **مراکش** کا، شہر فاس ان اہم دینی مراکز میں سے ایک ہے جو عورتوں کا
سزاوت اور احسان کا نتیجہ ہیں اس دارالعلوم کی ابتداء ندی صدی

ہجری میں ہوئی اور جب اس شہر کو وسعت دی گئی اور لوگوں کی آبادی بڑھی تو ایک جامع مسجد
کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس کے لئے سب سے پہلے دو عورتوں، فاطمہ حوام انبیسین کے
نام سے مشہور ہیں اور مریم نے سبقت کی اور انہوں نے اپنے والد محمد بن عبداللہ فہری سے پانے
والے درہ کا ایک بڑا حصہ اس پر لگا یا۔ اور دو سو پینتالیس صحبہ ہی شروع رمضان میں اس کی
تعمیر شروع ہوئی۔

جامع الاولیاء کی تعمیر خلیفہ عزیز باللہ کی مان خرید کا نام بھی نیکی اور حسن سلوک میں
شہرت ہے اور قاہرہ کی جامع الاولیاء کی تعمیر کا سہرا ہی
کے سرے جو ۳۳۶ء میں تعمیر کی گئی اور انھیں کا تعمیر کردہ مدرسہ نقویہ بھی ہے۔

بے سہارا عورتوں کیلئے قیام گاہوں کی تعمیر تذکار بانی خاتون جو شاہ ظاہر
بیسر کی بیٹی تھیں ان خواتین

میں سے ہیں جبکہ علمی اور اجتماعی مراکز قائم کرنے کے عیش تھا انھیں مشہور عالمہ زینب بنت
ابوالبرکات جو بنت البغدادیہ (بغدادی بیٹی) کے نام سے مشہور تھیں کے قیام کے لئے خاتون
بیسر کے سامنے ایک رباط قائم کروائی اور یہ رباط بے سہارا عورتوں کے لئے بڑا آراہتی۔
اس کی متولی ہمیشہ کو قی خاتون ہوتی تھیں۔ متولی کے ذریعہ عورتوں کو دغظ دار شاد اور
دینی امور کا سکھانا ہوتا تھا انھیں متولیسوں میں سے ایک ام زینب فاطمہ بنت عباس بھی گزری
ہیں۔ مشہور عالم مقریزی نے اس فاضل لگانہ عورت کی یوں تعریف کی ہے کہ :-

”ام زینب نے علم کا دامن حصہ پایا تھا فتنہ میں ہمارت رکھتی تھیں زہد و قناعت میں ممتاز
تھیں اخلاص و خشیت سے مالا مال تھیں دغظ دار شاد میں ان کا امتیاز تھا اللہ تعالیٰ نے ان کو
مقبولیت عطا فرمائی تھی مصر و شام کی بہت سی عورتوں نے ان سے فائدہ اٹھا لیا۔“

مدارس کا قیام سماجی بہبود اور بے سہارا عورتوں کی بحالی کے لئے کام کرنے والی خواتین میں سے
ایک ام قاسم بھی تھیں جنہوں نے اپنے گھر کو بیوہ اور بے سہارا عورتوں کا

بے سہارا عورتوں کی بحالی کے لئے کام کرنے والی خواتین میں سے ایک ام قاسم بھی تھیں جنہوں نے اپنے گھر کو بیوہ اور بے سہارا عورتوں کا

قیام گاہ بنا دیا تھا اور اسی کے ساتھ ساتھ بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک مدرسہ بھی قائم کیا
تقریباً ۶۰ سالہ میں انھوں نے وفات پائی۔

امیر امیر کی - مگر امر او کی مضمی

شام میں مدارس کا قیام جن عورتوں نے شام میں مدرسے قائم کئے اور درس گاہیں بنائیں
ان میں سے امیر خاتون امیر جابونی کی بیٹی تاج الملکوک۔

شہاب الدین محمود کی والدہ اصلاح و تقویٰ علم و عمل میں بہت برہمگی ہوئی تھیں قرآن مجید حفظ
کیا احادیث روایت کیں کئی کتابوں کی تصنیف کا سہرا انھیں کے سر ہے دمشق میں حنفیوں
کے لئے ایک مدرسہ قائم کیا جس کا نام مدرسہ خاتونینہ رکھا۔

دمشق میں ابوبی خاندان کی بعض خواتین کے خرچ سے متعدد اسلامی مدرسے قائم
ہوئے جن کی علمی کرفوں اور فرائی مشاؤں نے متعدد خاندانوں کو روشن و منور کیا ان کے بعد
بعض خداترس عورتوں نے اس کا رخصیر کو جاری رکھا اور اس میں اضافہ کیا۔

نجس الدین ابوب کی بیٹی ام حسام الدین نے اپنے گھر میں ایک مدرسہ کھولا جو
مدرسہ شافعیہ کے نام سے مشہور ہوا اور بعد میں اس کو انہوں نے فقہائے شافعیہ پر وقف کر دیا
انھیں کی بہن رابعہ خاتون نے حنبلیوں کے لئے دمشق میں ایک دوسرے مدرسہ قائم کیا جس
کا نام مدرسہ صاحبیہ رکھا اور اس مدرسہ میں شیخ عبدالرحمن ناصح جو مشہور حنبلی عالم تھے کی بیٹی
بابا خاتون درس دیتی تھیں اور انہی امۃ الطیب نے ایک اور مدرسہ قائم کیا جس کو بعد میں دمشق
کا دارالحدیث بنا دیا گیا۔

اسی طرح اس عظیم المرتبت ابوبی خاندان کی بزرگ خواتین نے جو مدرسے قائم کئے کچھ کے
نام یہ ہیں مدرسہ عذراویہ "اس مدرسہ کو سلطان صلاح الدین ابوبی کی بیٹی عذرا نے
قائم کیا تھا۔ دوسرے مدرسہ عادلہ صغریٰ "اس کو سلطان صلاح الدین ابوبی کے چچا
اسد الدین شیرکو کی بیٹی مابا خاتون نے قائم کیا تھا۔

مدرسہ رشیدیہ ملک معظم شریف الدین عیسیٰ بن ملک عادل کی صاحبزادی۔

خدیجہ نے قائم کیا تھا مدرسہ تاجکسیہ "توکلان خاتون نے جو سلطان مسعود الدین کی بیٹی تھیں اور شہرت
یہی کی بیوی تھیں دمشق میں ایک بہت بڑا شافعیوں کے لئے قائم کیا جو بعد میں چسل کر
جامع البتا بلکہ بگمیا۔ جامع الاما کہ ہونا چاہئے

حنفیوں اور شافعیوں کا مدرسہ شجاع الدین جو ملک عادل کے دوستوں میں تھے
کی بیوی عالیشان نے اپنے شوہر کے گھر میں حنفیوں
اور شافعیوں کے لئے قائم کیا اور اس میں بڑی جان نداد وقف کی۔

یہ کن تھیں الدین ابن شومان کی بیٹی خاتون نے شافعیوں کے لئے ایک مدرسہ الشوافعیہ
کے نام سے کھولا جو بعد میں مدرسہ ظہیر کے نام سے مشہور ہوا۔ کمال تھا یہ مدرسہ

میں میں اس زمانہ میں جن خواتین نے اس میدان میں کام کیا ان میں ملک مظفر کی بیوی
شمس لدین عفتیت کی بیٹی مریم نے زبید میں مدرسہ مریم قائم کیا اس کے علاوہ وہ ذی عفتب
اور ناحیہ حمیرا میں دو مدرسے پہلے ہی قائم کر چکی تھیں سلطان مظفر کی بیٹی جو قلعہ قز میں رہتی
تھیں اور علم و فضل و تقویٰ میں مشہور و معروف تھیں، اسی شہر میں انہوں نے ایک
مدرسہ قائم کیا اور ایک مسجد کی تعمیر کی اور ایک دوسرے مدرسہ کھولا جو مدرسہ اشرفیہ کہلا یا۔
انگوتیوری گوگین رحمن نے آٹھویں صدی ہجری میں شیراز اور اس کے پاس کے علاقوں
پر دو سال حکومت کی انھوں نے بہت سی مدارس مسجدیں اور اسپتال بنائے اور بیٹا
کیا جاتا ہے کہ ایک مدرسہ پر حرم خاتون نے جو خرچ کیا اس کا ٹھکانہ دو لاکھ تھا۔

اسی مدرسہ خاتون کی عمت افزائی۔ اور علما نوازی کی وجہ سے شہر از علماء و
ادبا اور طالب علم کا مرکز بن گیا تھا۔

ایک نئی کتاب

معاشرتی مسائل - از مولانا برہان الدین ندوی موجودہ دور کے خانہ دانی
اور معاشرتی مسائل قرآن و حدیث کی روشنی میں حل وقت
مکتبہ اسلام - گوئن روڈ لکھنؤ

اجائیں
تو
جائیں

یثرب کا سفر ہم بھی جو کہ جائیں تو جائیں
 اس ہند کے پہلے سے گزریں تو جائیں
 الفت ہو پیمبر کی جو سچی تو دکھا دیں
 کہتے ہیں کہ ہم مرتے ہیں مر جائیں تو جائیں
 چلتے ہیں بہت تیز رہ کر سب نئی میں
 اس راہ میں گرسینہ پھر جائیں تو جائیں
 زردار تو جاتے ہیں ہزاروں ہی وہاں یہ
 اس کو چے میں ہم خاک بسر جائیں تو جائیں
 کرتے ہیں یہاں آہ و فغاں ساری زبانی
 داں واقعی بادیدہ تر جائیں تو جائیں
 چھانی تو یہاں ہرزہ ڈرائی میں بہت خاک
 ان ذروں سے پہا نکھیں بھی بھر جائیں تو جائیں
 سچی نہیں الفت نکھیں اس شہ کی نصیحت کے
 بے دینی کے یہ تم سے اڑ جائیں تو جائیں



محمد
منصور
خال
بھو
نی

فاطمہ بنت طارق

مشہور سپہ سالار طارق ابن زیاد نے موسیٰ بن نصیر کے زیر سایہ پرورش پائی وہاں ان کے
 یہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام فاطمہ رکھا گیا۔ فاطمہ کے والد طارق ابن زیاد نے اپنی بیٹی
 کو قرآن حدیث، فقہ، ادب کی تعلیم دلوائی، فاطمہ بہت ذہین اور بہادر لڑکی تھی اس نے استاد
 شیخ عظیم ابن عدی فرماتے ہیں فاطمہ اخلاقی اعتبار سے بہت بلند و بالا مقام رکھتی تھی، نہایت ہی
 مسکین نواز، ہنس مکھ، سنجیدگی و متانت کی حامل تھی، غیبت سے احتراز کرتی تھی، شجاعت
 اس کا خاص وصف تھا، عبادت میں ممتاز تھی۔

جب طارق ابن زیاد نے اندلس جانے کا ارادہ کیا تو فاطمہ کے دل میں امنگ پیدا ہوئی
 اور اس نے اندلس جانے کی خواہش ظاہر کی اور طارق نے اس کو باز رکھنے کی امکان صبر
 کوشش کی اور کہا کہ میدان جنگ میں تلواریں چلتی ہیں، غیر مسلح عورتوں کا کوئی کام نہیں۔ تو فاطمہ
 جواب دیا کہ اے ابا جان حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تو عورتوں کو عزت دی، ورنہ عورت
 مردوں کے ہاتھوں ایک کھلونا تھی ہم غریب الوطن نہیں ہیں بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت
 میں سے ہیں ہم ان کو حق کی دعوت دیں گے وہ اگر اس کی خلاف ورزی کریں گے تو ہم ان سے
 جنگ کریں گے۔ اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اعلان کلمۃ اللہ کی خاطر جہاد کیا شاید انہ
 تھانے مجھ کو بھی قبول فرمائے آپ ہمیں غیر مسلح نہ خیال فرمائیں، صبر ہماری تلوار ہے، یقین ہماری
 کمان ہے، تحمل ہمارے تیر ہیں، شکر ہماری زرہ ہے، توکل ہمارا خود ہے، ثابت قدمی ہمارے
 ہونے ہیں، خدا کا فضل ہماری ذمہ ہے۔

ابن زیاد نے کہا بیٹی جنگ میں عورتوں کا کوئی کام نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر جہاد فرض نہیں کیا ہے فاطمہ نے جواب دیا کہ میدان جنگ میں عورتیں بہت کام کرتی ہیں آنحضرت کے غزوات کی تاریخ آپ کی نگاہوں کے سامنے ہوگی۔ اہل بیت المؤمنین میدان جہاد میں بہت کام کرتی تھیں مجاہدین کو پانی پلانا زخمیوں کی دیکھ بھال کرنا اللہ کے سپاہیوں کی مدد کرنا بھی ایک اہم فریضہ ہے۔

طارق ابن زیاد بیٹی کے جذبہ ایمانی سے بہت خوش ہوئے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا کہ میری بیٹی ضعیف الاعتقاد نہیں ہے احمد لہذا جاؤ۔ بیٹی میری طرف سے اجازت ہے مگر موسیٰ ابن نصیر سے ضرور پوچھ لو۔

فاطمہ موسیٰ ابن نصیر کے پاس آئیں اور پورا واقعہ سنا یا، موسیٰ نے کہا تم اکیلے کیسے جاؤ گی اچھا ایسا کرو کہ اپنی بہن کے ساتھ لڑکیوں کو اپنے ساتھ کر لو۔

فاطمہ نے چوبیس لڑکیوں کو جمع کر لیا تو موسیٰ ابن نصیر نے اپنے طبیب خاص سے ان لڑکیوں کو زنگ کی تربیت دلوائی جب ان کو یہ کام آگیا اور پوری بہارت ہو گئی تو انہوں نے پھر جانے کی اجازت طلب کی موسیٰ نے اجازت دے دی اور کہا بیٹی ایک نصیحت یاد رکھنا تم اپنے بچوں کو اس طرح سمجھن و خوبی انجام دینا کہ آج ہی کی نہیں کل کی بھی دنیا تم سے دس لاکھ روپے ملے اور یہ جان سکتے کہ میدان جنگ کی خون آشام فضاؤں میں مریمینوں کی دیکھ بھال اور مریم بیٹی کی راہ بھی اسلام نے بکالی۔

اس کے بعد فاطمہ اپنے باپ طارق کے ساتھ اندلس کے لئے روانہ ہو گئیں مسلمانوں کے لشکر کے ساتھ سات ہزار بربر اور تین ہزار عرب تھے اسلامی لشکر جبل طارق پر پہنچا اور ہسپانیوں کی فوج جس کی تعداد ایک لاکھ تھی مقابلہ پر آئی جنگ ہوئی اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے فتح نصیب کی پچاس ہزار ہسپانوی قتل ہوئے تیس ہزار قیدی ہوئے باقی ماندہ بیس ہزار فوجیوں نے بھاگ کر جان بچائی۔

اس فتح تک مریمینوں کی دیکھ بھال کا کوئی خاص انتظام نہیں تھا اس جنگ میں جو ہتھیار ساز و سامان ہاتھ لگا تو فاطمہ نے کچھ خیمے کچھ گدے اور ٹیکے لے کر باقاعدہ اسپتال قائم کیا۔ اس جنگ کے بعد اسلامی لشکر طارق کی قیادت میں تیس سو موٹے پہنچا اور اس کا محاصرہ کر لیا کھوڑی دیر بعد اہل شہر باہر نکلے اور گھسان کی لڑائی ہوئی۔ فاطمہ کا دستہ میدان جنگ میں پانی پلانے پر یمنور تھا فاطمہ ایک ہاتھ سے مشکیسزہ بھر رہی تھیں اور دوسرے ہاتھ میں تلوار تھی اچانک ایک زخمی نے پانی طلب کیا، فاطمہ پانی پلا رہی تھیں کہ دو ہسپانیوں نے موقعہ دیکھ کر نیزہ مارا جو سر کے پار ہو گیا۔ فاطمہ کو گرتے طارق ابن زیاد نے دیکھ لیا۔ وہ لشکر کو چیرتے ہوئے آہو چکے۔ اور ان دونوں کو داصل جہنم کیا۔ اور فاطمہ کو گولی لگا یا۔ فاطمہ نے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا اور جہاں جہاں آفریں کے پیر و کردی۔

یہ پہلی خاتون تھیں جنہوں نے اعلیٰ کلمہ اللہ کی خاطر میدان جنگ میں زخمیوں کو پانی پلاتے ہوئے جہاں شہادت نوش کیا۔

شربت نزلہ

نزلہ زکام، کھانسی کی بہترین دوا۔ اس کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

دواخانہ طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

فضول خرچی



فکر و پریشانی غم و تڑپ اور اس جیسی بے شمار پریشانیوں کا سبب فضول خرچی ہے۔ اگر کسی بہن کو فضول خرچی کی عادت پڑ جائے تو دو دن میں بسا ہوا گھرا جڑ جاتا ہے۔ جتنے گھرانے برباد ہوئے اور جن جن گھروں میں انکار و پریشانی آئی ہیں وہ زیادہ تر فضول خرچی اور اصراف کا نتیجہ ہیں اس کی بدولت بڑے بڑے خاندان اور امیر گھرانے بڑے بڑے دولت مند جن کی حوصلیوں کے سائے میں درجنوں آدمی پناہ لیتے تھے کوڑی کوڑی کو محتاج ہو گئے جب کسی بہن کو زیادہ خرچ کرنے کی عادت پڑ جاتی ہے تو وہ اللہ تلے اڑاتی ہے۔ آج چیز آرہی ہے کل وہ چپے آرہی ہے، کوئی کپڑے والا گزرا، اس کے آواز لگاتے ہی رکو آیا۔ قیمتی سے قیمتی کپڑا خریدیا، غیر مفید اور غیر ضروری چیزیں خرید ڈالیں، پیسہ پانی کی طرح بہا یا شادی کا وقت آیا، ہزاروں روپیہ اڑا دیا، نہ ہوا تو قرض لیا، قرض آسانی سے نہ ملا تو تو سود پر لیا، زیور رکھ کر لیا، گھر کی ضروری چیزیں بیچ کر نائش کی، کوئی خواہش ہو پوری ہونا ضروری ہے، کوڑی پاس ہو یا نہ ہو، کوئی ترکیب نکال کر کامیاب بنا یا۔ دس روپیہ ہوں تو کم بچا پس سو آئیں تو نا کافی، ہزار روپیہ ہیں سے مل جائے تو چند دنوں میں اڑ جائے، اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وقت بوجب کوئی سخت ضرورت پڑتی ہے تو پریشانی ہوتی ہے، قرض سے کام چلایا جاتا ہے آمدنی کم اور خرچ زیادہ قرض ادا ہونے کے بجائے بڑھتا جاتا ہے اور اگر سودی قرض لیا تو اس کے ادا ہونے کی مرتے دم تک نوبت کم ہی آتی ہے، آمدنی جتنی

جاتی ہے، قرض کا انبار ہوتا جاتا ہے، ہاتھ رکتا نہیں ہے، عمر بھر کی عادت کا ٹھیکنا مشکل ہوتا ہے، ادھر تکلیفیں بڑھتی ہیں، تنگی اور پریشانی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک وقت روٹی روٹی کی محتاجی ہو جاتی ہے۔

اس فضول خرچی نے سیکڑوں گھروں کو تباہ کر دیا، اور عزت و شرافت مٹی کر دی! جب پیسہ ہوتا ہے تو ہر ایک کام آتا ہے لیکن جب غریبی اور محتاجی آتی ہے تو اپنے بھی بیکار بن جاتے ہیں۔ شعر

سیاہ سنجق میں کب کوئی کسی کا ساتھ دیتا،

کہ تاریکی میں سایہ بھی جدار مہتا ہے انسان کے

ایسے بعض گھر سے علم میں ہیں کہ جب وہاں دولت کی فراخی تھی تو اس کے رہنے والوں نے پانی کی طرح روپیہ بہا یا، انجام سے بے خبر ہو کر ہر خواہش اور ہر آرزو پوری کی ڈیوڑھی میں مفت خوردوں کا میلہ لگا رہتا، نتیجہ یہ ہوا کہ روپیہ ختم ہو گیا قرض ہوا اور بڑھتا ہی گیا۔ آخر کار سودی روپیہ لیا اور وقت پر ادا نہ ہوا۔ مہاجنوں نے گھر کی ایک کچھ قسرت کر لی اور وہ پانی پانی کو محتاج ہو گئے اور اسی فکر و پریشانی میں مر گئے اور میلہ لگانے والے ایک ایک کر کے کھسک گئے۔

بعض ماں باپ اپنی اولاد کی شادی میں فضول رسموں اور کاموں پر برسوں کی جمع کی ہوئی رقم بے دریغ صرف کر دیتے ہیں اور نہ قرض لے کر شادی کی طرح بہاتے ہیں، دعوتیں ہو رہی ہیں، ناچ ہو رہا ہے، فضول اور بیہودہ رسمیں انجام پا رہی ہیں۔ لیکن آخر میں کھانے تک کو نہیں بچتا اور گھر میں جھاڑو تک پھر جاتی ہے ماں باپ اللہ کو پیار سے ہو جاتے ہیں اولاد روٹی کو محتاج ہو جاتی ہے پھر وہ مکان کی ایک ایک ایرٹ بھیجتی ہے، گھر کا اتنا اثر فروخت کر کے وقت کاٹتی ہے اور پیسے پیسے کو محتاج ہو جاتی ہے، کتنی سمجھدار ہیں وہ نہیں جو سوچ سمجھ کر خرچ کریں کفایت شعاری سے کام

میں ہر آنے والے پسیہ اور روپیہ خرچ کرنا ضروری نہ سمجھیں، مثل مشہور ہے داشتہ آید بکار
 جمع کی بولی چیز کام ہی آتی ہے پس انداز کرنا ایک منظم عورت اور مرد کے لئے ضروری ہے
 آپ دیکھیں گی کہ وہ بہنیں ہمیشہ پریشان رہتی ہیں جو فضول خرچی کی عادی ہوتی ہیں، جو
 بہنیں آمدنی کا کچھ نہ کچھ حصہ پس انداز کرتی رہتی ہیں یا کم از کم ضروری کاموں پر خرچ کرتی
 ہیں اور آمد و خرچ برابر رکھتی ہیں، وہ نہ تو زیادہ خرچہ دار رہتی ہیں اور نہ کسی کی محتاج او
 دست مگر بن کر زندگی گزارتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے بھی اسراف کرنے والوں پر عہد فرمایا ہے قرآن شریف کی آیت ہے
 ان الذين اتوا ديناً كانوا اخواناً الشياطين واسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں بعض
 بہنیں مثالیہ سمجھتی ہوں کہ کفایت شعاری نکل دیکھو سوسے یہ ان کا خیال غلط ہے نکل
 اور چیز ہے اور کفایت شعاری اور چیز اس زمانہ میں جب ہر طرف فکر و پریشانی و گمراہی
 ہے، دکھ اور بیماریوں کی کثرت ہے، ہر آنے والے دن پہلے دن سے زیادہ پریشانی کن
 ہوتا ہے فضول خرچ کرنا اور اسراف کرنا چھوٹی چھوٹی باتوں پر روپیہ صرف کرنا سخت قسم کی
 بھالت اور حماقت ہے۔

اس سلسلہ میں بہنوں پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے ان کی خرابی سے سارا گھر بگڑ
 جاتا ہے بچے برباد ہوتے ہیں، گھر والوں کو تکلیف ہوتی ہے اور خود بھی زحمتوں کا سامنا کرتی
 ہیں، ہماری بہت سی بہنیں روپیہ کو فضول نہیں آڑا تیں مگر اپنی آرام طلبی سے گھر سے بچھر
 رہتی ہیں جسکی وجہ سے گھر کا نظم بگڑتا ہے، چیزیں برباد ہوتی ہیں، ایک روپیہ کی چیز دو روپیہ
 میں آجاتے گھر کے نوکر موح کرتے ہیں اور آخر میں وہی نتیجہ نکلتا ہے جو فضول خرچی کا ہوتا
 ہے گھر کا سکون اور دائمی آرام و راحت اس میں ہے کہ ہر چیز کی دیکھ بھال کی جاتی رہے
 اور کوئی چیز برباد نہ ہونے پائے، بعض دفعہ بے توجہی، غفلت اور بد نظمی سے بنا بنایا گھر
 برباد ہو جاتا ہے، ایک کے بجائے سو خرچ کرنے پڑتے ہیں اور پھر بھی کام نہیں بنتا۔

مہاجرات



بدر احمد قادری دہلوی

نگاہ پاک دے دل پر اثر دے
 مرے مولا مجھے اپنا ہی کر دے
 بجز تیرے نہو دل میں کوئی شوق
 تو اپنی یاد و اکلفت عمر بھر دے
 زباں شا کر عطا ہو چشم پر نم
 مرے دل کو اپنے جب سے بھر دے
 جو کچھ میں تجھ سے مانگوں اس کو پاؤں
 الہی تو زباں میں یہ اثر دے
 شفا بخشے مجھے ہر مرض سے
 مری بیماریاں سب دور کر دے
 رہیں ہم سب تیری مرضی کے طالب
 عمل کو نیک سے بھی نیک کر دے
 ہیں تیرے بس میں ہم عاجز ہیں تیرے
 عبادت میں مجھے ذوق و اثر دے
 الہی مشکلیں جو کچھ ہیں اپنی
 بحق مصطفیٰ آسان کر دے
 میں پھیلاتا ہوں اپنا ہاتھ خالی
 کرم سے اپنے تو لعل و گہر دے
 خدا یا! بدر کی جھولی ہے خالی
 اے تو علم سے خوبی سے بھر دے

شیطان کی گرفتاری

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض صحبت سے ایمان و یقین کے اس درجہ پر پہنچ گئے تھے کہ راندہ درگاہ شیطان بھی ان سے گھبراتا تھا اور ان پر اس کا بس نہیں چلنا تھا ذیل کا واقعہ اس کا شاہد ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ کی کھجوریں آئیں تو میں نے ان کو اپنے بالاخانہ پر رکھ دیا اور جب میں دوسرے دن جانا تو دیکھتا کہ اس میں کچھ کمی ہو گئی تو میں نے اس کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی آپ نے فرمایا کہ یہ شیطان کا کام ہے تم اس کو پکڑو تو میں اس کی گھات میں بیٹھ گیا جب رات کا کچھ حصہ گزرا تو وہ ہاتھی کی صورت میں آیا اور جب دروازہ پر پہنچا تو دروازے کی دراز سے اپنی صورت بدل کر داخل ہوا اور کھجوروں کے قریب آ گیا اور انہیں کھانا شروع کر دیا تو میں نے اس کو گھیر کر پکڑ لیا اور کہا کہ اے اللہ کے دشمن! شہیدان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد عبودہ و رسولہ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں) یہ کہہ کر صدقہ کی کھجوریں حاصل کر لیں اور اس سے کہا صحابہ اس کے تجھ سے زیادہ مستحق ہیں اب میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ضرور لیجاؤں گا تاکہ وہ تجھ کو سزا دیں، تب اس شیطان نے کہا کہ اب نہ اول کا جب صبح ہوئی تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا کہ معاذ تمہارا قیدی کہاں ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نے مجھ سے عہد کیا ہے کہ میں انہیں آؤں گا

آپ نے فرمایا کہ وہ پھرتے گا تو میں نے دوسری رات پھر گھات لگائی وہ پھر آیا میں نے اس کو پکڑا پکڑے جانے پر اس نے دوبارہ عہد کیا کہ اب نہ اول کا میں نے اس کو چھوڑ دیا صبح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، معاذ وہ پھرتے گا، تو میں تیسری رات گھات لگا کر بیٹھ گیا شیطان پھر آیا میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ اے اللہ کے دشمن تو نے مجھ سے دوسرے عہد کیا اور پھر تیسری مرتبہ یہ کام کیا اب میں تجھے نہیں چھوڑوں گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ضرور لیجاؤں گا۔ اس نے کہا میں شیطان ہوں بہت بال بچے دار ہوں میں تمہارے پاس نصیب سے آیا ہوں اگر اس کے سوا کوئی دوسری چیز مجھ کو ملتی تو میں تمہارے پاس نہ آتا، ہم تمہارے اسی شہر میں رہتے تھے کہ تمہارے صاحب مبعوث ہوئے جب آپ پر دو آئین اتاری یا تو ہم مجبوراً مدینہ سے چلے گئے اور نصیب میں جا کر رہنے لگے جب وہ آئین کسی گھر میں چھپی جاتی ہیں تو اس میں تین دن تک شیطان نہیں آتا اگر تم مجھے چھوڑ دو تو وہ آئین تمہیں ستاؤں تو میں چھوڑنے پر تیار ہو گیا اس نے کہا کہ ایک تو آیتہ الکرسی ہے اور دوسری سورہ بقرہ کا آخری حصہ آمن الرسول سے لے کر آخر تک چنانچہ میں نے اسے چھوڑ دیا۔

صبح جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو سارا واقعہ آپ سے عرض کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا اگرچہ وہ بہت بڑا جھوٹا شخص ہے معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کے بعد میں نے ان آیتوں کو پڑھ دیا تو پھر کبھی کوئی نقصان نہیں ہوا۔

تاریخ میلاد
از مولانا عبدالشکور صاحب مرزا پوری + میلاد کی تاریخ پر ایک بہترین کتاب جس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ میلاد کا قیام کب سے ہوا مستند علماء کی رائے کے ساتھ پڑھنے کے قابل کتاب۔ قیمت جلد ۵ روپے
مکتبہ اسلام گوئن روڈ لکھنؤ

پہلے قسط -۱-

بیٹے کے نام!

اس عنوان کے تحت مولانا عبدالحی سائتے ناظم ندوۃ العلماء کے وہ تربیتی نکتہ شائع کئے جا رہے ہیں جو انھوں نے اپنے بیٹے مولانا ڈاکٹر سید عبدالحی سائتے ناظم ندوۃ العلماء کو لکھے تھے۔

میرزا محمد علی

۵۱۵۱

نور حسین

مجھے افسوس ہے کہ اب تک تمہاری آنکھیں خراب ہیں، میں ایک سسرہ بنا نا چاہتا ہوں، تیار ہو جانے کے بعد بھجیوں گا، تمہاری بیاباں اور چائے دانی بھجیتا ہوں، شاید میرا جلد نہ ہو سکے، تم نے خط میں صغریٰ کو سین اور الف سے لکھا ہے یہ غلط ہے، اور القاب میں ولی صاحب لکھا ہے، شاید ولی نعمت چاہتے تھے، نعمت کا لفظ لکھنے سے رہ گیا، یہ بھی یاد رکھو کہ ولی نعمت کے بعد صاحب کا لفظ لکھنا چاہئے، صاحب کا لفظ نام کے ساتھ لکھا جاتا ہے، لغافہ پر تم ہمیشہ لکھتے ہو، جناب سیدی ولی نعمتی دام ظلہ جناب والد ماجد سید عبدالحی دام کلہ، یہ عبارت غلط ہے، یوں لکھنا چاہئے، جناب سیدی ولی نعمتی مولوی سید عبدالحی صاحب دام ظلہ، نورحسینی زبیر احمد سلمہ کو دعا، اب وہ کیا پڑھتے ہیں، گھر میں سب کو سلام، دعا،

فقط

عبدالحی

از لکھنؤ ۲۸/۲/۷۸

زبیر احمد سلمہ مولانا سید عبدالحی کے بھتیجے تھے۔

جان پیر

میں نے سنا ہے کہ قرآن پاک تمہارا ختم ہو گیا، احمد اللہ اس سے زیادہ خوشی کس بات کی ہو سکتی ہے، یہ بھی سنا ہے کہ تم نے میزان شروع کی ہے تمہارے اس شوق و رغبت سے طبیعت خوش ہو گئی، خدا فیض بد سے بچائے مگر ابھی میزان پڑھنے کا وقت نہیں آیا، اس طرح وقت زیادہ صرف ہو گا، اور کچھ آئے گا، نہیں تم فوراً میزان پھوڑو اور بجائے، اس کے اصول فارسی شروع کرو، میں اس کو بھیجتا ہوں، صبح کو پہلے تلاوت قرآن شریف کی مکتب میں جا کر کرو، رنج سے کم ہو، اس کے بعد اصول فارسی پڑھو اور دوسرے وقت فارسی کی دوسری اور برابر لکھتے رہو، کہ سقدر ہوئی، اصول فارسی کو سمجھ کر پڑھنا اور زبانی یاد کرنا علاوہ اس کے اپنا خط درست کرو اور فارسی رقعے لکھو، ان سب باتوں میں ایسی محنت کرو کہ ان سے جلد فراغت ہو جائے، پھر سب شروع کرائی جائے گی، اور حساب سیکھنے میں محنت کرو کہ ان سے جلد فراغت ہو جائے، اب تک تم نے نہیں لکھا کہ حساب میں کون قاعدہ سیکھتے ہو، تمہارے اگر روپے دیدیے ہوں تو جو روپیہ میں نے بھیجا ہے اس میں سے ان کو دیدینا مجھ کو افسوس ہے کہ میں نہیں آسکا ہفتہ آئندہ میں ہمارے یہاں جلسہ ہو گا اس وجہ سے میں مجبور ہوا گھر میں سب کو آداب و دعا بعد مرتبہ عبدالحی

نور حسین عبدالحی سلمہ

افسوس ہے کہ اس مرتبہ ایک ضروری کام پیش آ گیا اس وجہ سے عید میں نہیں آسکا مجھ کو، شرم آتی ہے کہ تم نے اور بیوی صاحبہ و خالہ صاحبہ نے کئی بار لکھا مگر میں نہ آسکا اس نے آنے کا میں تم کو جس زمانہ دوں گا، جو چیز لکھو بھیروں یا کہو تو روپیہ بھیروں میں اچھا ہوں تم اپنی خیریت لکھتے رو، مگر جان من، ہاتھ سنبھال کر لکھا کرو، روز بروز تمہارا خط اچھا ہونا چاہئے!

نگہیر صاحب لوی ظلیل الدین صاحب کے بھائی تھے۔

تم القاب میں لکھا کرتے ہو سیدی ولی نعمتی یا قبلہ و کعبہ یا کا لفظ نہ لکھا کرو اور اس کو اپنے ناموں
 صاحب کے سمجھ لو! فقط
 عبدالحی

نور چشم میں

مجھے اس بات کو سن کر بہت تکلیف ہوئی کہ تم اب تک رائے بریلی میں ہو جب کہ میں
 لکھ چکا تھا کہ عید کی نماز پڑھ کر منسوہ جاؤ اور وہاں ایک ہفتہ رہ کر لکھنؤ آؤ۔ تو اب تک بریلی
 میں رہنے کے کیا معنی؟ اگر کوئی غلط نہیں ہوئی تھی تو خط لکھ کر دریافت کرتے دیدہ دانستہ
 خلاف ورزی کرنا میرے لئے تکلیف دہ ہے یہ کیا کم تھا کہ باوجود شدید تاکید کے اور اصرار
 کے تم کبھی خطا نہیں لکھتے اب تم نے یہ بھی شروع کر دیا کہ خط کا جواب بھی نہیں دیتے اور کہنے پر
 عمل بھی نہیں کرتے۔ فقط

عبدالحی
 ۱۱ اکتوبر
 مولانا سید ابوالقاسم صاحب ہسوی ایک جلیل القدر عالم اور صاحب نسبت بزرگ تھے۔

دوا پٹھی کے کتابیں

محمد ابن قاسم | نسیم حجازی کے پرچوش قلم سے اسلامی تاریخ کے ہیر و اور ہندستان
 کے فاتح محمد بن قاسم کی داستان جس کے پڑھنے سے دل میں جہاد
 اور ایمان کا جذبہ موجیں مارنے لگتا ہے۔ قیمت ۱۲ روپے
 داستان مجاہدین | نسیم حجازی کے قلم سے لکھی گئی ایک عرب مسلمان مجاہد کی داستان
 جس نے اپنی پوری زندگی جہاد کرتے گزری۔ قیمت ۸ روپے

مکتبہ اسلام گون روٹ لکھنؤ

محترمہ خیر النساء بہتر



کباب خطائی

گوشت ایک کلو لو اور کوٹ کر باریک پس لو، اسی انداز سے مصالحہ،
 دھنیا، پیاز، سرخ مرچ، خشخاش، چنے کی بھنی دال، اور ک، گرم مصالحہ زیرہ سفید بھنا ہوا،
 سب کو باریک پس ڈالو پیستے وقت پانی اتنا نہ ڈالو کہ مصالحہ تھلا ہو جائے گوشت کی بھی ہی
 صورت ہے۔

ایک چھٹانک چمک وہی لو اور کپڑے میں رکھ کر خشک کر ڈالو پھر متوسط درجہ کا انجیر دو
 عدد باریک پس کر لے ہوئے گوشت میں ملا دو، لیکن یہ واضح رہے کہ انجیر لانے کے قبل آگ
 کو تھکے وغیرہ موجود رکھو پھر اسی گوشت میں کل مصالحہ دہی اور نمک ملا کر انگاروں سے
 بگھار دو، اور برابر کی ٹکیاں متوسط درجہ کی نہ بھوتی ہوں نہ بڑی بنا بنا کر سچ میں لگائی جاو
 جب سچ ٹکیوں میں پوری ہو جائے تو آگ پر رکھ دو اور پکھے سے دھونکتی رہو اور
 سچ کو تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پھرتی جاؤ جس طرح ٹکیاں سرخ ہو جائیں وہاں پھرتی
 سے گھی لگا دو جب سب طرف لال ہو جائیں تو اتار کر چکے چکے نکال لو۔ کہ ٹوٹے نہ پائیں

مچھلی کے کباب

مچھلی کے کباب کی بھی یہی ترکیب ہے مچھلی کو چوش
 دے کر پیس لو اور سب مصالحہ ملاؤ مگر خشخاش
 اور چنے کی دال کی ضرورت نہیں باقی اسی ترکیب کو کام میں لاؤ، اور اس کی ٹکیاں
 تیلی نہ ہوں۔ لگے کے اوپر تاگا پیٹ دو یا انڈے کی سفیدی لگا دو کہ صبح نہ جائیں۔
 گھی زیادہ لگاؤ یہ خشک ہوتی ہے اور گرم ہی گرم کام میں لاؤ۔

محمد ثانی حسنی نے تنویر پر پس لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر رضوان، ۳ گون روٹ لکھنؤ سے شائع کیا۔